مقدمہ

الحمد للّٰہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللّٰہ، علی آلہ و صحبہ ومن والاہ، و بعد:

سیّدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے بارے میں سوال کرتے تھے، لیکن میں شر کے بارے میں سوال کرتا اس ڈر سے کہ کہیں وہ مجھے پا نہ لے۔ چنانچہ میں نے کہا: اللہ کے رسول ہم جاہلیت میں شر میں تھے تو اللہ تعالیٰ نے خیر عطا فرمائی تو کیا اب اس خیر کے بعد پھر شر کا کوئی زمانہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ((نعم.)) ''جی ہاں'' میں نے کہا اس شر کے بعد پھر خیر کا زمانہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا:

((نعم، و فیہ دخن.))

''ہاں، لیکن اس خیر میں کچھ دخن (دھواں) ہوگا۔''

میں نے کہا: وہ دخن کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((قوم یھدون بغیر ھدی، تعرف منھم و تنکر.))

''کہ لوگ ایسے ہوں گے جو میرے طریقے کے علاوہ دوسرا طریقہ اختیار کریں گے، ان میں کوئی بات اچھی اور کوئی بری ہوگی۔''

میں نے کہا: کیا اس خیر کے بعد پھر شر کا کوئی زمانہ آئے گا؟ آپ نے فرمایا:

((نعم، دعاة الى ابواب جهنم، من اجابهم اليها قذفوه فيها .))

''ہاں، جہنم کے دروازوں کی طرف بلانے والے ہوں گے جو ان کی بات کو قبول کرے گا اسے وہ جہنم میں پھونک دیں گے۔''

میں نے کہا: اللہ کے رسول! ان کے اوصاف بھی بیان فرما دیجیے۔ آپ نے فرمایا:

((هم من جلدتنا، و يتكلمون بألسنتنا .))

''وہ لوگ ہماری طرح کے ہوں گے اور ہماری ہی زبان بولیں گے۔''

میں نے کہا: پھر اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

((تلزم جماعة المسلمين و امامهم .))

''مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کو لازم پکڑنا۔''

میں نے کہا: اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت نہ ہو اور نہ ان کا کوئی امام ہو۔ آپ نے فرمایا:

((فاعتزل تلك الفرق كلها، ولو ان تعض بأصل شجرة، حتى يدركك الموت وانت على ذلك .)) ❶

''پھر تم ان تمام فرقوں سے خود کو الگ رکھنا، اگرچہ تمہیں اس کے لیے کسی درخت کی جڑ چبانی پڑے، حتیٰ کہ تمہیں موت آ پہنچے اور تو اسی

❶ صحیح البخاری: 3606، صحیح مسلم: 1847.

حالت پر ہو۔‘‘

اس حدیث سے یہ بات اخذ کی گئی ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ شر کے مواقع کو سمجھیں تا کہ ان سے بچ سکیں اور ان فرقوں پر یہ بھی بات منطبق ہوتی ہے جو اسلام کی طرف جھوٹے منسوب ہو چکے ہیں۔

اور ان خطرناک فرقوں میں سے ایک قادیانی فرقہ ہے جو انیسویں صدی میں بلادِ ہند میں مرزا غلام احمد قادیانی کے ہاتھ پر انگریز استعمار کی مدد کے ساتھ ظاہر ہوا، مسلمانوں کو گمراہ کرنے، ان کے عقیدے میں شکوک و شبہات پیدا کرنے اور فریضہ جہاد کو ساقط کرنے کے لیے جو جہاد انگریز استعمار کا مقابلہ کرنے اور اس کو مسلمانوں کی زمین سے نکالنے کی ترغیب دیتا تھا۔ یہ قادیانی فرقہ ان باطل عقائد سے معروف ہے جو اسلام کے اصولوں اور مسلمانوں کے اجماعی عقائد کے متناقض ہیں، سب سے خطرناک چیز جس کی یہ فرقہ دعوت دیتا ہے وہ نبی ﷺ کے خاتم النّبیین ہونے کے عقیدے کو باطل قرار دیتا ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے دعویٰ کیا کہ اس کی طرف وحی کی جاتی ہے اور کسی شخص کا اس وقت ایمان مکمل نہیں ہوتا، جب تک وہ اس کے نبی ہونے کی تصدیق نہ کر دے اور اسلام سے گمراہ کن اس فرقے کی پیروی نہ کر لے۔

یہ گمراہ فرقہ مختلف ملکوں میں پھیل چکا ہے، نیز مختلف ممالک میں اس کی شاخیں پھوٹ چکی ہیں اور ہمیں یہ بات پسند ہے کہ یورپ، ایشیا، امریکہ اور افریقہ میں اس فرقے کے خطرے کی وجہ پر روشنی ڈالیں اور اسلامی ملکوں میں خفیہ نشاط کی

تاریخ، عقائد، تاسیسی اور شاذ موقف اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں پر بھی بات کریں ان کی کچھ تاریخ بتائی جائے تاکہ قاری کو اس منحرفہ طائفہ ایک عام تصور پیش کر سکیں تاکہ وہ اس کی گمراہی، خطر اور اس کا دین اسلام سے دور ہونا پہچان سکے۔

وصلی الله علی نبینا محمد وعلی اٰله وصحبه اجمعین

اللجنة العلمية فی دار المنتفی

❀❀❀❀

سوال:1 یہ قادیانی فرقہ کون ہے؟

جواب: قادیانی یہ ایک جدید عقیدہ ہے جو چودہویں صدی ہجری یعنی انیسویں صدی عیسوی کے آخری زمانے میں ہندوستان کے صوبہ پنجاب (1) کی ایک بستی قادیان میں یہ ظاہر ہوا اور اس کو انگریزی استعمار کے ہاں بڑی پذیرائی ملی اور اسی شہر کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے ان کا نام قادیانی رکھ دیا گیا، جس میں مرزا قادیانی پیدا ہوا۔ اور اس فرقے کو احمدیہ بھی کہا جاتا ہے جو کہ اس فرقہ کے مؤسس مرزا غلام احمد کی طرف نسبت ہے۔

سوال:2 قادیانی فرقے کا مؤسس کون ہے؟

جواب: اس کا مؤسس مرزا غلام احمد قادیانی ہے جو 1839ء میں ہند کے صوبہ پنجاب کی ایک بستی قادیان میں پیدا ہوا، قادیانی ایسے خاندان کی طرف نسبت رکھتا ہے جو دین اور وطن سے خیانت کرنے میں اور انگریزی استعمار کے لیے کام کرنے میں مشہور ہے۔ اور غلام احمد قادیانی نے بھی اسی طرح پرورش پائی کہ یہ انگریزی استعمار کا وفادار تھا، اسی لیے اس کو متنبّی ہونے کے لیے چن لیا گیا یعنی

---

(1) پنجاب ہندوستان کا ایک صوبہ ہے جو اس کے شمال پر واقع ہے اور اس کا بہت سارا شمالی حصہ پنجاب پر مشتمل ہے، شمال کی طرف سے اس کی حد بندی جموں و کشمیر کرتی ہے مغرب سے ہمہ پردیش، مشرقی جنوب سے ہریانہ ہے اور پاکستان کا مشرقی جانب پاکستان کا صوبہ پنجاب حد بندی کرتا ہے، مغربی جنوب سے راجستان کرتا ہے اور اس (ہندوستان) کا دارالحکومت چاندی گڑھ ہے۔

جھوٹے نبی کا دعویٰ کرنے کے لیے اس کا انتخاب کیا گیا۔ تاکہ اس کے اردگرد مسلمان جمع ہو جائیں اور اس کے ساتھ مل کر انگریزی استعمار کے خلاف جہاد کرنے سے مشغول ہو جائیں۔

غلام احمد قادیانی اپنے اتباع کے ہاں اپنے مزاج کے فساد سے معروف تھا اور یہ بات بھی ان کے متبعین کے ہاں معروف تھی کہ بہت زیادہ بیماریوں والا اور کثرت سے نشہ آور اشیاء کو استعمال کرنے والا ہے۔

سوال:3 غلام احمد قادیانی نے اپنی دعوت کی ابتداء کیسے کی؟ اور انجام کیا نکلا؟

جواب: غلام احمد قادیانی نے اپنی سرگرمیاں اسلامی داعی بن کر شروع کیں، گویا کہ وہ اسلام کا دفاع کر رہا ہے اور اسلام کے گرد اٹھائے گئے شبہات کا رد کر رہا ہے، اور ایک زمانہ اسی ایک ڈگر پر چلتا رہا، حتی کہ وہ مشہور ہو گیا۔ اور اس کے انصار اور محبت کرنے والے بڑھ گئے، پھر اس نے دعویٰ کیا کہ اسے اللہ کی طرف سے الہام ہوتا ہے اور یہ کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے پھر قادیانی اپنی سرکشی میں مزید بڑھ گیا اور دعویٰ کیا کہ وہی مہدی منتظر ہے جس کا شیعہ دعویٰ کرتے ہیں اور اسی حد پر قادیانی نے ٹھہراؤ نہیں کیا بلکہ مزید آگے بڑھا اور اس خطے پر چلا کہ جو اس کے لیے انگریزی استعمار نے مقرر کر رکھا تھا کہ اس نے دعویٰ کیا مسیح علیہ السلام کے نام سے روح ہے کہ جو اس میں اتر آئی ہے اور پھر اس کے بعد نبی ﷺ کی روح داخل ہو گئی ہے۔ نعوذ باللہ [1]

---

[1] اسلام بلا مذهب/ مصطفىٰ الشكعة، ص: 386.

سوال:4 معروف قادیانی شخصیات کون ہیں؟

جواب:1۔نورالدین بہریری: یہ غلام احمد قادیانی کے بعد معروف اور مشہور ترین قادیانیوں کی شخصیت ہے اور یہی اس کے بعد خلیفہ تھا۔ یہ 1258ہجری میں پیدا ہوا، اس نے فارسی اور ابتدائی عربی زبان سیکھی۔تا کہ قادیانیت کی طرف دعوت دے سکے۔

2۔محمود احمد بن غلام احمد: یہ قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ ہے جو حکیم نورالدین کی وفات کے بعد قادیانیوں کا خلیفہ بنا اور اس نے یہ کہہ کر اعلان کیا کہ میں صرف قادیانیوں اور ہندوستان کا خلفیہ نہیں ہوں، بلکہ میں مسیح موعود کا خلیفہ ہوں، حقیقت میں، میں افغانستان، عالم عربی، ایران، چین، جاپان، یورپ، امریکہ، افریقہ، سماترا اور جاوا وغیرہ تمام ملکوں کا بھی خلیفہ ہوں حتی کہ میں برطانیہ کا بھی خلیفہ ہوں اور میری بادشاہت تمام قرہ ارض کو محیط ہے۔ ❶

3۔خواجہ کمال الدین: یہ دعویٰ کیا کرتا تھا کہ میں تجدید و اصلاح میں غلام احمد قادیانی جیسا ہوں، اس نے بہت زیادہ مال جمع کیا اور انگلینڈ چلا گیا، تا کہ قادیانیت کی طرف دعوت دے سکے، لیکن یہ شخص عیش وعشرت، شہوت، بڑے بڑے گھر اور کوٹھیاں بنانے میں مشغول ہو گیا۔ ❷

4۔مرزا سرور احمد: یہی موجودہ اس گروہ کا سرخیل ہے، اور مرزا غلام احمد

❶ القادیانیة دارسة و تحلیل، احسان الھی ظھیر، ص: 184,185.

❷ القـادیـانیة دراسة و تحلیل، احسان الھی ظھیر، ص: 163-184، اسـلام بلا مذھب، ص: 388.

قادیانی کا پانچواں خلیفہ ہے جس کو 2003ء میں اس منصب کو سنبھالنے کے لیے چن لیا گیا، اس کا مرکز برطانیہ میں ہے جہاں یہ اپنی ساری سرگرمیاں ہینڈل کرتا ہے اور اپنی اس مسجد میں جوان کے لیے کھولی گئی ہے جو یورپ کی بڑی مساجد میں سے ایک ہے، وہاں خطبہ دیتا ہے۔

سوال:5 قادیانیت کہاں پھیلی؟

جواب: فی زمانہ اکثر قادیانی ہندوستان میں جی رہے ہیں، بہت سارے قادیانی پاکستان میں رہتے ہیں اور کچھ اسرائیل اور عالم عرب میں رہتے میں اور استعمار کی مدد سے جہاں پر وہ ٹھہرتے ہیں وہاں حساس مراکز کے حصول کے لیے استعمار کی مدد حاصل کرنے کی تگ و دو میں لگے رہتے ہیں۔ امریکہ، یورپ اور افریقہ میں بھی ان کے مراکز ہیں۔ اسی طرح بعض عربی ممالک میں بھی ان کے بعض مراکز ہیں جیسے کویت، بحرین، مسقط، مصر، دبئی، شارجہ، اردن اور شام میں اور جوان کا رئیسی مرکز ہے وہ پاکستان کے ایک علاقہ جس کا نام ربوہ ہے وہاں ہے اس کو قادیانی اپنے تمام افکار کو پھیلانے اور اپنے باطل اعتقادات کی ترویج کے لیے استعمال کرتے ہیں، برطانیہ میں ''اسلامک'' ٹیلی ویژن کے نام سے ایک چینل بھی ہے جس کو قادیانی چلا رہے ہیں۔ اور اس چینل کو بنانے کی اجازت اس لیے ملی ہے کیونکہ یہ ہندوستان میں انگریزی استعمار کی مدد کرتے رہے ہیں اور قادیانی انگریزی استعمار کے خلاف اسلامی جہاد کے فریضہ کو باطل اور لغو قرار دینے کی تگ و دو کرتا رہے ہیں۔ یہ ٹی وی چینل 15 سے زیادہ مختلف زبانوں میں اپنی براڈ کاسٹ

کرتا ہے جن میں بحری زبان بھی شامل ہے اور تمام عالم میں اپنے پروگرام جو اپنے مذہب (جو کہ دین اسلام سے خارج مذہب ہے) کی طرف دعوت دینے میں انھیں نشر کرتا ہے۔

افریقہ میں بھی ان کے پانچ ہزار سے زائد داعی ہیں جنھوں نے قرآن مجید کا افریقہ کے متعدد لہجات اور لغات میں اپنے باطل عقائد کے مطابق ترجمہ کیا ہے۔ [1]

سوال: 6 عربی ممالک میں قادیانیوں کے کون سے مجلّات ہیں؟

جواب: نائیجیریا میں ہفت روزہ ایک مجلّہ ہے جو انگلش زبان میں نکلتا ہے۔ غانہ شہر میں ماہانہ مجلّہ نکلتا ہے جو انگریزی زبان میں ہے۔ سرالیون میں ایک ماہانہ مجلّہ نکلتا ہے۔ کینیا میں ایک مجلّہ سہ ماہی نکلتا ہے۔ وہ بھی انگریزی زبان میں ہے۔ مشرقی افریقہ میں ایک ماہانہ محلّہ ہے جو وہاں کی ساحلی زبان میں نکلتا ہے اسی طرح موروتیوس میں ماہانہ مجلّہ انگلش اور فرانسیسی زبان میں نکلتا ہے۔ انڈونیشیا میں ایک ماہانہ مجلّہ ہے جو وہاں کی محلی زبان انڈونیشیا زبان میں نکلتا ہے۔ اسرائیل میں عبری زبان میں نکلتا ہے۔ سویسرا میں جرمنی زبان میں ماہانہ مجلّہ ہے۔ لندن میں ماہانہ مجلّہ انگلش زبان میں ہے ڈنمارک میں مجلّہ ہے جو وہاں کی زبان میں نکلتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی بہت سی کتب ہیں جو مختلف علاقوں میں بھیجی جاتی ہے تاکہ شہروں میں قادیانیت پھیلائی جاسکے۔

سوال: 7 وہ کون سے مدارس اور نمایاں مساجد ہیں جن کی قادیانیوں نے

---

[1] أطلس الفرق والمذاهب فی التاریخ الاسلامی/ سلیمی المغلوت، ص: 599.

بنیاد رکھی ہے؟

جواب: قادیانیوں کی وہ نشاط جو بہت نمایاں ہیں ان میں سے مساجد و مدارس کی تعمیر ہے۔ ان کے صرف افریقہ میں 48 کے قریب مدارس ہیں اور اس کے اردگرد ان کی مساجد کی تعداد 343 ہیں۔ جیسے امریکہ، ہالینڈ، سویسرا اور بورما میں، ان تمام شہروں میں انھوں نے ایک ایک مسجد بنائی ہے۔ جرمنی، المانیا، سیلون اور ملایو میں دو دو مساجد ہیں اور امریکہ میں تین مساجد ہیں۔ بورنو میں چھ مساجد ہیں، موریسئوس میں بیس مساجد ہیں، شمالی افریقہ میں چالیس مساجد ہیں۔ اسی طرح نائیجریا اور سیرالیون میں ساٹھ مساجد ہیں۔ انڈونیشیا اور نمانا میں ایک سو ایکسٹھ (161) مساجد ہیں۔ [1]

سوال:8 قادیانیوں کا انگریزوں کے ساتھ کیسا تعلق ہے؟

جواب: جب برصغیر میں برطانیہ کے آلاتِ حرب مسلمانوں کے جذبہ جہاد کو ٹھنڈا کرنے سے عاجز آ گئے تو انگریزوں کو معلوم ہوا کہ ان کا ہدف اسی طرح ہی پورا ہوسکتا ہے کہ مسلمانوں کے عقیدے کو ہدف بنایا جائے اور ان میں ایسا دین پھیلایا جائے جو حکومت برطانیہ کا باز گرزار ہے، یہاں تک کہ وہ صوبہ پنجاب پر اپنے نفوذ کو پھیلا سکیں۔ 1869ء میں وہاں انگریز حکومت مسیح زعماء اور انگریز لیڈروں سے بنی ہوئی تھی تاکہ یہاں ہندوستان میں، مسلمانوں کو اپنے دین اور عقیدے سے پھیرنے کے لیے طریقے ایجاد کیے جائیں اور اس میں جو برطانیہ کی باز گرزار

[1] فرق معاصرة للحواجی: 2/832-835، القادیانیة للعامر النجار، ص: 78,77، وسائل فی الأدیان لألحمد، ص: 310)

حکومت تھی اس نے برطانیہ میں ایک پیغام بھیجا جس میں یہ لکھا تھا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اغلبیت اپنے لیڈروں کی اندھی تقلید کرتی ہے اگر ہمیں کوئی ایسا شخص مل جائے جو یہ دعویٰ کرے کہ میں نبی ہوں تو ہمارے لیے ممکن ہوسکتا ہے کہ ہم برطانیہ کے مفادات پورے کرسکیں۔ برطانوی حکومت کی نگرانی میں اس شخص کے دعوے کو استعمال کرتے ہوئے۔ تو انھوں نے بآسانی ایسے شخص کو پا لیا جس کی وہ تلاش میں تھے وہ شخصیت مرزا غلام احمد کی تھی جو ایسے خاندان کی طرف منسوب تھا جو استعماری حکومت کی وفاداری کرنے پر فخر کرتا تھا۔

سوال:9 شورش کشمیری ❶ قادیانیوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: آغا شورش کشمیری اپنی کتاب ''خوتۃ الاسلام'' میں کہتے ہیں: اس ہدف کو پورا کرنے کے لیے انگریزوں کا اختیار مرزا غلام احمد قادیانی پر جا رکا، پہلے شروع شروع میں تو یہ ایک متکلم کے طور پر ظاہر ہوا جو یسوعیوں سے مناظرے کرتا تھا جو اسلام کے متعلق شکوک وشبہات پیدا کرتے تھے پھر اس کے اتباع کی 1880ء میں ایک جماعت بن گئی۔ اور اس نے دعویٰ کیا کہ یہ محدث (یعنی اللہ کی طرف سے الہام ہوتا) ہے۔ پھر دعویٰ کیا کہ یہ مجدد ہے پھر 1888ء میں اس نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے کہ مسلمانوں سے بیعت لے، پھر 1891ء میں اس

❶ آغا شورش کشمیری صوبہ پنجاب کے شہر لاہور میں 1917ء میں پیدا ہوئے اور یہ ایک صحافی، خطیب، شاعر، سیاست دان، چاک و چوبند اور حزب ''احرار الاسلام'' کا ایک لیڈر تھے، پاک و ہند میں ان کی شخصیت بہت متحرک اور جانی پہچانی تھی، اسی طرح ہفت روزہ مجلّہ ''چٹان'' پاکستان، کے ایڈیٹر اور رئیس بھی تھے۔ آپ 1975ء میں فوت ہوئے ہیں۔

نے دعویٰ کیا کہ یہ مسیح موعود ہے جیسے کہ اس نے اپنے لیے ایک نئی اصطلاح بھی گڑھ لی، کہتا تھا کہ یہ ظلی نبی ہے۔ ❶ اس کا والد مرزا غلام مرتضیٰ تو وہ بھی انگریزی استعمار کی تائید کرنے والا تھا اور اس کا خاندان انگریزی استعمار کی سب سے زیادہ وفا کرنے والے خاندانوں میں سے تھا آغا شورش کشمیری کہتے ہیں: مرزا غلام احمد قادیانی کا خاندان انگریز کی وفاداری کرنے والے قادیانی شہر کے خاندانوں میں سے سب سے بڑا خاندان تھا جیسا کہ مرزا غلام احمد نے خود انگریزوں سے اپنی سچی دوستی کا اقرار کیا ہے، اپنی کئی کتب اور رسائل میں جو کہ شمار سے باہر ہے۔ بلکہ اپنے اس ولاء اور دوست اور وفا کو بڑے فخر سے ظاہر کیا ہے۔ ❷

سوال: 10 کیا قادیانی انگریزوں سے اپنی وفاداری پر فخر کرتے ہیں؟

جواب: غلام احمد قادیانی اپنے خاندان کی انگریزی استعمار سے وفاداری پر فخر کرتا تھا کہتا تھا کہ ہم نے انگریزی حکومت کے راستے میں اپنی قربانیاں دینے اور اپنے خون بہانے میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور کہتا تھا: حکومت اقرار کرتی ہے کہ میرا خاندان ان خاندانوں کا پیش رُو ہے، ان کے مقدمے میں ہراول دستہ ہے جو ہندوستان میں انگریزی حکومت کے لیے اخلاص اور خیر وخواہی میں مصروف ہے اور تاریخی دستاویز اس پر دلالت کرتی ہیں کہ میرے والد اور میرے خاندان اس حکومت کے اول دور کے بہت بڑے مخلصین میں سے تھے۔ ❸ تو قادیانی انگریزوں کی تیار

❶ خونة الاسلام، ص: 4.

❷ خونة الاسلام، ص: 3 .

❸ القاديانية/ عامر النجار، ص: 13-14.

کردہ ایک تحریک ہے، انھوں نے دین اسلام سے لڑائی کے لیے ایجاد کیا وہ اسلام جو اپنے اتباع (اپنے پیروکاروں) کو جہاد فی سبیل اللہ کی دعوت دیتا ہے اور محتل استعمال والوں سے مقابلہ کی دعوت دیتا ہے۔تو حکومت نے مرزا غلام احمد جھوٹے نبی کو بھیجنے کی تدبیر کی تاکہ وہ اس وسیلے سے مسلمانوں کے دلوں سے جہاد کی روح کو بجھادیں۔

اور صوبہ پنجاب میں اپنے نفوذ کو پھیلاسکیں۔انگریز اپنے گمان کے مطابق یہ یقین کرتے تھے کہ صوبہ پنجاب اسی طرح ان کے آگے جھک سکے گا کہ اس جھوٹے نبی کو واسطہ بنایا جائے، کیونکہ اس سے پہلے وہ صوبہ پنجاب کے لوگوں کو جھکانے پر ناکام ہوگئے تھے تو اب ان کے لیے اس سے کم کوئی بات نہیں تھی کہ علماء کو جہاد سے پھیر کر دوسرے مسائل کی طرف مشغول کر دیں۔یعنی مسلمانوں کو خلافت کے مسائل کو الجھادیں تاکہ مسلمان آپس میں اختلاف اور گروہوں میں بٹ جائیں اور اپنی فکر انگریزی استعمار کے جہاد سے دور کرلیں۔ [1]

سوال:11 قادیانیوں کے نمایاں اعتقادات کیا ہیں؟

جواب: قادیانی تناسخ ارواح کا عقیدہ رکھتے ہیں، کیونکہ مرزا کا گمان ہے کہ ابراہیم علیہ السلام (2050) دو ہزار پچاس سال کے بعد عبداللہ بن عبدالمطلب کے گھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم میں پیدا ہوئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد دو مرتبہ دوبارہ مبعوث ہوئے۔ایک بار جب محمدی حقیقت، کامل متبع میں یعنی آپ

[1] القاديانية/ عامر النجار، ص: 16-17.

کے نفس میں حلول کر گئی۔

- پھر یہ لوگ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نماز پڑھتا ہے روزے رکھتا ہے، سوتا بھی ہے اور خطا بھی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس بات سے بہت بلند ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: مجھے اللہ تعالیٰ نے کہا: میں نماز پڑھتا ہوں روزہ رکھتا ہوں، بیدار ہوتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ اور کہتا ہے: اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میں رسول کے ساتھ ہوں، جواب بھی دیتا ہوں، غلطی بھی کرتا ہوں، درستی کو بھی پہنچتا ہوں، اور میں رسول کا احاطہ کرنے والا ہوں۔ (نعوذ باللہ)
- یہ لوگ اعتقاد رکھتے ہیں کہ نبوت محمد ﷺ پر ختم نہیں ہوئی، بلکہ ابھی جاری ہے۔ اور اللہ تعالیٰ حسب ضرورت رسول بھیجتا رہتا ہے، غلام احمد یہ تمام انبیاء سے افضل نبی ہے، جبریل علیہ السلام غلام احمد پر وحی لے کر اترتا ہے اور اس کے الہامات قرآن کی طرح ہیں۔
- یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں: قرآن پاک وہی ہے جو مسیح موعود نے لوگوں کے سامنے پیش کیا ہے اور حدیث وحی ہے جو اس کی تعلیمات کی روشنی میں ہوتی اور کوئی نبی نہیں مگر غلام احمد کی سرداری کے تحت ہوتا ہے اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ ان کی کتاب منزل ہے اور اس کا نام ''کتاب مبین'' ہے اور وہ قرآن کریم کے علاوہ کتاب ہے۔
- یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ ایک نئی شریعت اور ایک نئے دین والے ہیں اور غلام احمد قادیانی کے ساتھی صحابہ کی طرح ہیں (نعوذ باللہ) جیسا کہ ان کے

''الفضل'' عدد نمبر 92 میں آیا ہے: نبی ﷺ کے اصحاب اور مرزا غلام احمد کے تلامذہ میں کوئی فرق نہیں۔ وہ پہلے نبی کے رجال ہیں اور یہ دوسرے نبی کے رجال ہیں۔

❀ یہ لوگ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حج اکبر وہ قادیان جا کر حج کرنا ہے اور مرزا غلام احمد کی قبر کی زیارت کرنا اور انھوں نے اس بات پر نص بیان کی ہے کہ مقدس جگہیں تین ہیں: مکہ، مدینہ، قادیان۔ اور ان کے صحیفے میں آیا ہے۔ قادیان کے علاوہ مکہ کی طرف حج کے لیے جانا یعنی قادیان حج کرنے نہ جانا، جفاکشی والا حج ہے، کیونکہ مکہ کی طرف حج رسالت اس کے مقاصد کو پورا نہیں کرتا۔

❀ یہ لوگ نشہ آور چیزوں اور محظورات کو مباح سمجھتے ہیں۔

❀ ہر مسلمان ان کے ہاں کافر ہے حتی کہ وہ قادیانیت کو اپنا لے۔ جس طرح کہ ان کا عقیدہ ہے کہ جو شخص بھی غیر قادیانی سے شادی کرے گا تو وہ کافر ہوگا۔

❀ یہ لوگ کھلے عام جہاد کو ختم کرنے کا عقیدہ رکھتے ہیں اور انگریزی حکومت کی اندھی اطاعت کو واجب سمجھتے ہیں۔ جو اس وقت ہندوستان پر مسلط تھی، کیونکہ ان کے گمان کے مطابق انگریز حکومت ہی مسلمانوں کی ولی الامر تھی۔

سوال: 12 قادیانیوں کا ختم نبوت کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

جواب: قادیانی اعتقاد رکھتے ہیں کہ نبوت کا باب بند نہیں ہوا، انھوں نے نبی ﷺ کے اس فرمان ((لا نبی بعدی)) ''میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔'' کی تاویل کی ہے۔ انھوں نے اس کی تاویل یہ کی ہے کہ ((لا نبی بعدی)) کا معنی ((لا نبی معی)) ہے۔ ''یعنی میرے ساتھ دوسرا کوئی نبی نہ ہوگا۔'' اور اللہ تعالیٰ

کا فرمان ﴿وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ ''اور لیکن وہ اللہ کا رسول اور تمام نبیوں کا ختم کرنے والا ہے۔'' کی انھوں نے یہ تاویل کی ہے کہ ''افضل النبین'' (یعنی افضل نبی کوئی نہ ہوگا)) یا پھر ''خاتم''، یعنی مہر ہے یعنی نبی ﷺ لوگوں پر مہر لگا دیتے ہیں اور ان کی مہر کے ساتھ ہی کوئی نبی بنتا ہے۔ ❶

مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا اور اسے تین قسموں میں تقسیم کیا۔ ❷

1۔ حقیقی نبوت جو صاحب شریعت نبی کے لیے ہوتی ہے۔

2۔ ایسی نبوت جو کسی ایسے نبی کے لیے ہو جو صاحب شریعت نہ ہو۔

3۔ اور تیسری ظلی نبوت جو کہ قادیانی فکر کے مطابق نبی کی کامل اتباع کر کے پائی جاتی ہے۔

غلام احمد کہتا ہے: میں رسول اور نبی ہوں یعنی میں شیشے میں مکمل ظل اور سایہ آنے کے اعتبار سے محمدی نبوت اور محمدی صورت کا مکمل انعکاس ہوں ❸ اور اس نے یہ گمان کیا ہے کہ ((محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم)) ۔ ❹ اس آیت سے وہی مقصود ہے اور اس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے میرا نام محمد اور رسول رکھا ہے یہاں پر اور کوئی جگہوں پر۔

---

❶ القاديانية دراسة و تحليل، احسان الهى ظهير، ص: 186.

❷ الخزائن الدفنية، مرزا غلام احمد: 175-177، اصول الذهبية فى الرد على القاديانية، شيخ منظور احمد شهنوتى، ص: 459.

❸ القاديانيه دراسة و تحليل، احسان الهى ظهير، ص: 67.

❹ موقف الامة الاسلامية من القاديانية، نخبة من علماء باكستان، ص: 25.

اوراس نے دعویٰ کیا ہے کہ نبی ﷺ سے پہلے جتنے انبیاء ہیں ان تمام انبیاء سے یہ افضل ہے، کیونکہ اس میں تمام وہ کمالات جمع ہو گئے۔ جو نبی ﷺ میں تھے۔ (نعوذ باللہ) جو کہ دوسرے کسی نبی میں جمع نہیں ہوئے۔ کہتا ہے کہ نبی ﷺ تمام انبیاء کے کمالات کے جامع تھے جو دوسرے انبیاء میں متفرق تھے، بلکہ سب سے افضل تھے اوراب ہم سید مرزا کو یہ کمالات بطریق ظل دیے گئے ہیں اسی وجہ سے ہمارا نام آدم، ابراہیم، موسیٰ، نوح، داوٗد، یوسف، سلیمان، یحییٰ اور عیسیٰ علیہم السلام ہیں۔ ❶

سوال: 13 کیا قادیانی غلام احمد کو رسول اللہ ﷺ پر فضیلت دیتے ہیں؟

جواب: قادیانی نبی ﷺ کے بارے میں زبان درازی کرتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ وہ رسول جس کی عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی ہے قرآن میں وہ غلام احمد ہے نبی ﷺ نہیں ہیں۔

❀ بشیر احمد بن مرزا غلام کہتا ہے: اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ أَحْمَدُ﴾ میں عیسیٰ علیہ السلام نے جو بشارت دی ہے۔ وہ غلام احمد ہے نبی ﷺ نہیں ہیں، کیونکہ نبی ﷺ کا نام محمد تھا احمد نہیں تھا تو لازمی ہوا کہ مراد نبی ﷺ کے علاوہ کوئی اور ہو۔ ❷

یہ جو قادیانی کہتے ہیں یہ خالص کفر ہے اور تمام انبیاء کے خلاف ہزرہ سرائی ہے اس میں نبی ﷺ بھی شامل ہیں، مسلمانوں کے اجماعی عقیدے کے بھی

❶ القاديانية دراسة و تحليل، احسان الهی ظهير، ص: 55.

❷ القاديانية دراسة و تحليل، احسان الهی ظهير، ص: 67.

خلاف ہے، اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو چنا ہے کہ یہ آخری دین ہو، قرآن مجید کو اختیار کیا ہے کہ نازل شدہ کتابوں میں سے آخری کتاب ہو اور نبی ﷺ کو چنا ہے کہ آپ خاتم النبیین ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ (الاحزاب: 40) ''محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں اور لیکن وہ اللہ کا رسول اور تمام نبیوں کا ختم کرنے والا ہے۔''

''خاتم'' کی اصل یہ ہے کہ اس سے مراد وہ چیز ہے جس کے ذریعے ما قبل چیز پر مہر لگا دی جائے اور ما قبل چیز کو ختم کر دیا جائے۔ اور اس لفظ کو ''تا'' کے فتح اور کسرہ دونوں کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔ یعنی خاتَم، خاتِم بھی۔ جمہور نے خاتِم اور عاصم نے خاتَم پڑھا ہے۔ پہلی قرأت کا مطلب ہے کہ ''خَتَمَهُمْ'' یعنی ''جاء آخرهم'' آپ آخر میں آئے ہیں باقی سب کو ختم کر دیا ہے۔

اور دوسری قرأت کا معنی ''انه صار كا لخاتم لهم'' یعنی گویا آپ مہر کی طرح ہیں جس سے وہ اپنے آپ میں سے ہونے سے زینت اختیار کرتے ہیں اور گویا کہ آپ مہر کی مانند ہیں کہ اب سلسلہ نبوت کے اوپر مہر لگ گئی ہے اب قیامت تک کسی اور کے لیے نہیں کھلے گا اور اسی لفظ سے خطوط پر مہر لگائی جاتی ہے۔ یعنی کہ اب اس خط میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ [1]

اور مطلب یہ ہوا کہ نبی ﷺ آخری نبی ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق

---

[1] تفسير طبری: 279/20، و تفسير قرطبی: 178/14 (35916)، فتح القدير للستوكانی: 1172/1.

کی طرف بھیجا ہے اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں، حتی کہ اللہ تعالیٰ زمین اور اہل زمین کا وارث بن جائے۔

شیخ محمد الطاہر ابن عاشور رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

یہ آیت اس بارے میں نص ہے کہ نبی ﷺ خاتم النبیین ہیں، آپ کے بعد بشر میں کوئی نبی نہیں، کیونکہ نبوت عام ہے تو آپ ہی وہ خاتم ہیں جو نبوت کی صفت میں ہیں اور صحابہ کا اس پر اجماع ہے کہ نبی ﷺ خاتم الرسل والانبیاء ہیں اور یہ معروف بات ہے ان کے درمیان یہ متواتر تھی ان کے بعد افراد اور نسلوں میں متواتر ہے۔ اسی لیے انھوں نے مسیلمہ کی تکفیر میں کوئی تردد نہیں کیا اور نہ ہی اسود عسنی کے بارے میں۔ اور یہ تو بالضرورۃ دین سے معلوم شدہ چیز ہے جو اس کا انکار کرے گا وہ کافر ہے دین اسلام سے خارج ہے اگرچہ وہ اس بات کو تسلیم کرتا ہو کہ محمد رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں کے لیے اللہ کے رسول ہیں۔ [1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری اور (سابقہ) انبیاء کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے ایک عمارت بنائی، اسے بہت اچھا اور خوب صورت بنایا، لوگ اس کے اردگرد چکر لگاتے اور کہتے: ہم نے اس سے اچھی کوئی عمارت نہیں دیکھی، سوائے اس ایک اینٹ کے (جو لگنی باقی ہے) تو میں وہی اینٹ ہوں (جس نے اس عمارت کے حسن و جمال کو مکمل کر دیا) اور میں خاتم النّبیین (نبوت کو مکمل کرنے والا، آخری نبی) ہوں۔'' [2]

[1] التحریر و التنویر: 23/45-46.

[2] صحیح مسلم: 2286.

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے کئی نام ہیں: میں محمد ہوں، احمد ہوں، میں ماحی ہوں، میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں، لوگوں کا حشر میرے قدموں (کے نشانات) پر ہوگا اور میں عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔'' ❶

سوال: 14 قادیانی جماعت کی طرف منسوب ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قادیانی یا احمدیہ، یہ ایک خبیث استعماری دین کو منہدم کرنے والی ایک تحریک ہے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ اسلام کی طرف منسوب ہیں، یہ ایک مستقل دین اور کفریہ وفاسد عقیدہ ہے جو قادیانی لوگ عقائد رکھتے ہیں اور وہ واضح کفر شمار کیا جاتا ہے، مسلمان کا قادیانیت اختیار کرنا اپنے اختیار اور علم سے یہ دین اسلام سے ردت (یعنی دین اسلام سے مرتد) ہونا سمجھا جاتا ہے اور اسی کے مطابق مجمع الفقہ الاسلامی جو رابطہ عالم اسلامی سے نکلی ہے ان کا اقرار ہے۔ ❷

سوال: 15 علمائے اسلام کا قادیانیوں کے متعلق کیا موقف ہے؟

جواب: علمائے اسلام اس تحریک کے درپے ہوئے اور اس کا خطرہ واہداف بیان کیے جو لوگ ان میں سے درپے ہوئے ہیں ان میں ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ ہیں جو ہندوستان میں جمعیت اہل حدیث کے امیر تھے۔ وہ ان کے

---

❶ صحیح مسلم: 2354.

❷ دیکھئے: "قرارات المجمع الفقهى الاسلامى" لرابطة العالم الاسلامى فى دورته الأولى لعام 1398ه تا 1405، فتوىٰ دارالافتاء المصرية/ فتوىٰ عن الانتماء الى القاديانية الأحمدية، رقم مسلسل: 13503.

درپے ہوئے اور انھوں نے مرزا غلام احمد سے مناظرہ کیا اور دلیل کے ساتھ اسے خاموش کرا دیا، اس کی خبیث طبعیت کا پردہ چاک کیا، اس کے کفر وانحراف کی پردہ کشائی کی اور جب غلام احمد ہدایت کی طرف نہیں لوٹا تو شیخ ابو الوفاء امرتسری رحمہ اللہ نے اس سے مباہلہ کیا کہ جو جھوٹا ہے وہ سچے کی زندگی میں مر جائے اور مباہلے کے کچھ عرصے کے بعد 1908ء میں مرزا غلام احمد قادیانی مر گیا۔

پاکستان کی مجلس الامۃ (پارلیمنٹ) نے ''مرزا ناصر احمد'' جو اس فرقے کا کوئی لیڈر تھا اس سے مناقشہ کیا اور شیخ مفتی محمود رحمہ اللہ نے اس پر رد کیا۔ یہ مناقشہ تقریباً (30) تیس گھنٹے چلتا رہا جس میں ''مرزا ناصر احمد'' جواب دینے سے عاجز آ گیا اور اس گروہ کے کفر کا نقاب کھل گیا تو مجلس نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت شمار کرنے کی قرارداد منظور کر لی اور ربیع الاول 1394ہجری مطابق اپریل 1974ء میں مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں تمام عالم اسلام سے انٹرنیشنل تنظیمات کے نمائندہ لوگ جمع ہوئے اور اس کانفرنس میں اس گروہ کے کفر کا اور دین اسلام سے اس کے خارج ہونے کا اعلان کیا گیا اور مسلمانوں نے اس کے خطرے اور اس کے ساتھ تعاون نہ کرنے کا اعلان کیا اور اس بات کا بھی اعلان کیا کہ ان سے شادی نہیں ہوگی اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائے گا، اسی طرح حکومت اسلامی کی کانفرنس نے مطالبہ کیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام پیروکاروں کی تمام سرگرمیاں روک دی جائیں جو کہ نبوت کا داعی ہے۔ اور ان کو غیر مسلم اقلیت مانا جائے اور ان کو ملک میں حساس

ملازمتیں، وظائف اور عہدے دینے سے باز رہا جائے، اسی طرح قرآن پاک کی وہ تمام تحریفات جو انھوں نے قرآن پاک میں کی ہیں انھیں نشر کیا جائے، اور قادیانیوں کا جو ترجمہ قرآن بنام ''معانی القرآن الکریم'' ہے اسے روک دیا جائے۔ [1]

اور اس ترجمے کی خرید وفروخت، اس کا تداول، ایک دوسرے کو لینا دینا یہ سب منع کر دیا جائے، مختلف جماعتوں، اداروں اور عالم اسلام کے گروہوں سے فتوے صادر ہوئے، جن میں قادیانیوں کے کفر کا فیصلہ تھا، ان میں سے مجمع الفقہی جو رابطہ عالم اسلامی کے تحت ہے اس کا فتویٰ، اسی طرح مجمع فقہی الاسلامی جو مؤتمر الاسلامی تنظیم کے فتوے تھے اور یہ ان فتووں سے علاوہ ہیں جو مصر، شام، مغرب اور ہندوستان کا وغیرہ کے علماء نے دیے ہیں۔ [2] اور متعدد کتابیں چھپ چکی ہیں جو قادیانیوں کی حقیقت کو بیان کرتی ہیں اور ان کی گمراہیوں پر رد کرتی ہیں۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

- القادیانی و القادیانیة ، ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ .
- القادیانیه: دراسة و تحلیل ، احسان الٰهی ظهیر .
- قادیانیت کیا ہے؟ ابوالاعلیٰ مودودی۔
- القادیانیه ، عبداللّٰه صالح الحموی .

---

[1] القادیانیة، عامر النجار، ص: 80-81.

[2] دیکھئے: مجلہ مجمع الفقه الاسلامی (العدد الثانی: 209/1)، موسوعة المیسره فی الادیان والمذاهب والاحزاب المعاصرة، ندوة العالم الاسلامی، تاریخ المذاهب الوسلمیه ا محمد ابوزهره، ص: 232.

❀ الأصـول الـذهبيـه فـى الرد على القاديانية ، شيخ منظور احمد چينيوٹی .
❀ الـقـاديـانية الـخطر يهد دارالاسلام ، دكتور احمد محمد عوف .
❀ اباطيـل الـقـاديـانية فـى الـميزان ، دكتور محمد يوسف النجرامی .
❀ الـمـوجز فی الاديان والمذهب المعاصرة للدكتور ناصر العقل والدكتور ناصر القفازی .
❀ اسلام بلامذاهب للدكتور مصطفى الشكعة .
❀ القاديانية ، للدكتور عامر النجار .
❀ قاديانيت ، احمد رضا خان حنفی .
❀ الـمـوسـوعة الميسرة فى الاديان وا المذهب و الاحزاب المعاصره .
❀ فرق معاصرة ، للدكتور غالب الحواجی .
❀ رسائل فی الأديان ، دكتور محمد الحمد .

سوال: 16 قادیانی کب اور کیسے ہلاک ہوا؟

جواب: قادیانی نے جب لمبے چوڑے دعوے کیے جن کی عقلی دلیل تھی اور نہ نقلی دلیل تھی تو غیور اہل علم اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے جن میں نمایاں

مناظر اسلام شیخ العلماء ثناء اللہ امرتسری، ہندوستان میں مسلمانوں کے حامی اور دفاع کرنے والے تھے، ان کے اور مرزا غلام احمد کے درمیان کئی مناظرے ہوئے، اور تحریری وتقریری مناقشے ہوئے، جس میں ہمیشہ شیخ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ غالب رہے تو پھر قادیانی کو غصہ آیا اور اس نے مباہلے کا مطالبہ کر دیا۔

اس دجال، جھوٹے نبی نے 5 اپریل 1907ء میں ایک ورقہ لکھا جس میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا تھا کہ جھوٹے شخص کو دوسرے کی زندگی میں وفات دے دے، اور اس پر طاعون کی بیماری مسلط ہو جائے کہ جس سے اس کی ہلاکت واقع ہو جائے اور فی الحقیقت اس کی دعا قبول کر لی گئی۔ اس کے اور ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے درمیان بحق فیصلہ کر دیا گیا، بالضبط تیرہ مہینے دس دن بعد اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اور تقدیر ظاہر ہوئی۔ ایک بری صورت میں، جس کی شیخ ثناء اللہ تمنا رکھتے تھے، جس کا وہ ذکر کرتے تھے کہ ''کولیرا'' بیماری اس متنبّی دجال کو آ لگی۔

غلام احمد قادیانی کا بیٹا یہ بیان کرتا ہے کہ مجھے میری ماں نے بتایا کہ جب مرزا غلام احمد قادیانی کی وفات کا وقت ہوا تو اس کو کھانے کے متصل بعد قضائے حاجت کی ضرورت پیش آئی تو تھوڑی دیر وہ سو گیا پھر دوبارہ قضائے حاجت کی ضرورت پیش آئی، مجھے پتا لگے بغیر وہ دو یا تین بار قضائے حاجت کے لیے گیا۔ پھر اس نے مجھے بیدار کیا تو میں نے دیکھا کہ وہ بہت کمزور ہو چکا ہے اور اپنی چارپائی تک جانے کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔ اسی لیے میری چارپائی پر ہی بیٹھ گیا اور میں اس پر ہاتھ پھیرنا شروع ہوئی اور تھوڑی دیر پھر اسے قضائے حاجت کی

ضرورت پیش ہوئی، لیکن اب اسے باتھ روم تک جانے بھی طاقت نہ تھی۔ پھر اس نے چارپائی پر ہی قضائے حاجت کی۔ اس کے بعد لیٹ گیا، لیکن کمزوری انتہاء کو پہنچ چکی تھی، دوبارہ پھر حاجت ہوئی اور چارپائی پر ہی قضائے حاجت کی۔ پھر اسے قے آئی جب قے سے فارغ ہوا تو اپنی پشت پر گر گیا اور اس کا سر چارپائی سے ٹکرایا اور اس کی حالت متغیر ہوگئی۔ یہ بات تھی کہ جو ہندوستان کے اخبارات میں چھپی اور بات پھیل گئی کہ متنبّی غلام احمد قادیانی کو "کولیسرا" بیماری لگ گئی ہے۔ اور موت سے پہلے ہی نجاست اس کے منہ سے نکلتی ہے اور وہ اس حال میں فوت ہوا کہ باتھ روم میں قضائے حاجت کے لیے بیٹھا تھا۔ تو یوں قادیانی کو ایک قبیح صورت میں موت ملی اور یہ 26 مئی 1908ء کے صبح ساڑھے دس کا واقع ہے جب اس کو موت آئی۔

شیخ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ قادیانی کی موت کے بعد چالیس سال زندہ رہے اور قادیانیت کی عمارتوں کو ڈھاتے رہے اور ان کی جڑوں کا قلع وقمع کرتے رہے یوں اللہ تعالیٰ نے کذاب کو جھٹلا دیا، اسے جھوٹا کر دکھایا اور اسے مختلف قسم کے عذاب چکھائے۔ اور اس کی لاش کو قادیان منتقل کیا گیا اور وہاں اس مقبرے میں دفن کیا گیا جس کا نام "مقبرة الجنة" (بہشتی مقبرہ) ہے۔ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ اس کے بعد چالیس سال زندہ رہے، قادیانیوں کا رد کرتے رہے اور قادیانی کا قول ہی خود پر صادق آیا کہ اگر میں جھوٹا اور مفتری ہوں جس طرح تم اپنی ہر تحریر میں گمان کرتے ہو تو میں تمہاری زندگی میں ہلاک ہو جاؤں گا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ

مفتری اور جھوٹا شخص زیادہ عمر نہیں گزارتا اور نتیجتاً ذلت کی موت مر جاتا ہے۔ اور اپنے سخت دشمنوں کی زندگی میں حسرت سے مر جاتا ہے، حتی کہ وہ اللہ کے بندوں کے عقیدے کو فاسد کرنے پر قدرت نہ پا سکے۔

مرزا کی ہلاکت کے بعد قادیانیت کی لیڈرشپ، اس کے گہرے دوست اور اس کے ساتھ اس کی نبوت کے قیام میں شریک ہونے والے حکیم نور الدین بہریری کے ہاتھ میں آئی۔

یہ بات ملاحظہ کرنے والی ہے کہ قادیانی نے یہ ثابت کر دکھایا کہ وہ اپنے نبوت کے دعوے میں جھوٹا تھا، حتی کہ اس نے اپنی موت میں بھی یہ ثابت کر دکھایا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کسی نبی کی روح کو قبض نہیں کرتا مگر اسی جگہ پر جس میں وہ اس کی تدفین کو پسند کرتا ہے۔'' [1]

جیسا کہ جلیل القدر صحابی رسول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں۔ [2]

❀❀❀❀

---

[1] جامع ترمذی: 10,8، صححه الالبانی.

[2] موقع الدراسنية، المطلب الثالث، هلاك القادياني: 35101.

الخاتمہ

یہ سب واضح ہوا کہ قادیانیت ایک خبیث فرقہ ہے جو دین اسلام سے خارج ہے انگریزوں نے اسے خبیث اہداف کے لیے بنایا تھا، مرزا غلام احمد قادیانی ایسے خاندان سے تعلق رکھتا تھا جو انگریز کی مکمل وفاداری سے معروف تھا، اس شخص کو انھوں نے چن لیا اور دین اسلام کے دشمنوں نے اس گروہ کے مختلف ملکوں میں پھیلنے کی مدد کی اور پوری تگ و دو کی، کیونکہ یہ گروہ ان کی مصلحتوں اور استعماری سیاست کا خادم تھا، اس خارجی گروہ کا مقابلہ کرنے کے درج ذیل توسیعات کا خیال رکھنا ضروری ہے:

1۔ اہل علم اس گمراہ فرقے سے بچنے کے لیے اور اس کے خطرات کو بیان کرنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔

2۔ ایسی کانفرنسز اور پروگرام کا انعقاد کیا جائے جو ان کی حقیقت کو بیان کرے، ان کے خطے کی نقاب کشائی کریں، خاص کر ان ممالک میں، جن میں ان کی سرگرمیاں بہت تیز ہیں۔

3۔ جامعات اپنے طلباء کو ان گمراہ افکار سے بچائیں اور ان کی حفاظت کریں۔

4۔ ان مراکز بحوث اور ناشرین کو تنبیہ کی جائے جو ایسی کتابیں پھیلاتے ہیں جن کی مرزا غلام احمد قادیانی کے اتباع نے تحقیق کی ہے یا تالیف کی ہے۔

5۔ وہ خاص ادارے جو کتب کا ترجمہ کرتے ہیں وہ ان کتب کا ترجمہ کریں جو قادیانی کے رد میں تالیف کی گئی ہیں اور مسلمانوں کے عقیدے سے ان کے انحراف کے بیان میں تالیف کی گئی ہیں۔ مختلف زبانوں میں ان کا ترجمہ کریں۔ انگریزی میں، فرانسیسی میں، برتغالی میں، انڈونیشیا میں، فلپائنی میں، اردو، سواحلی اور ھاؤسا زبان میں اور ان تمام زبانوں میں جو اہل قبلہ استعمال کرتے ہیں، تاکہ اس منحرف فرقے کی نقاب کشائی ہو اور ان کے اسلام اور مسلمانوں پر خطرے کی وضاحت ہوسکے۔

وصلی الله وسلم و بارك علی عبده و رسوله
محمد وعلی آله و صحبه اجمعین .
اللجنه العلمیة فی دارالمنتقی
ریاض ۷ جمادی اولیٰ ۱٤٤٠ھ
ترجمہ: ١١ جمادی الثانی ١٤٤٠ھ

❀❀❀❀